ادبیات

نقشِ دوام

از جناب ماہر القادری

یہ کہہ رہی ہے بہت دن سے میرے دل کی اُمنگ
حباب سے بھی ہے کمزور سطوتِ افرنگ

تری نظر ہے اسیرِ طلسمِ محسوسات
مری نگاہ، شہیدِ تجلیِ بے رنگ

مری نگاہ میں پانی کی یہ لکیریں ہیں
نگارخانۂ بہزاد و صنعتِ ارتنگ[1]

تنزلات[2] کی بحثیں یہ فرق[3] و جمع[4] کا راز
یہی ہے خانقہی درس درزبانِ چنگ

فقیہِ شہر کی یہ رخصتیں یہ تاویلیں
جوازِ سُود کے پردے میں ہے خدا سے جنگ

نہ سادگی، نہ صداقت نہ عصمتِ کردار
کہ سازِ دل جو زباں سے نہیں ہے ہم آہنگ

جو دل میں سوز نہیں دل ہے جنسِ ناکارہ
نہ ہو چمک تو ہے آئینہ ایک پارۂ سنگ

[1] ایران کے مشہور مانی کے مرقع کا نام۔ [2،3،4] تصوف کی مشہور اصطلاحیں۔